فتاوی رشیدیہ (کامل)

افادات

قطب الاقطاب فقیہ النفس حضرت مولانا رشید احمد
گنگوہی نور اللہ مرقدہٗ

جلد اول

جدید مطول حاشیہ

احقرالعباد محمد خالد حنفی
فاضل جامعہ مطلع العلوم کوئٹہ

المکتبۃ الحنفیۃ

نام کتاب ـــــــــــــــــــــــ فتاویٰ رشیدیہ

مصنف ـــــــــــــــــــــــ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ تعالیٰ

تحقیق تخریج ـــــــــــــــــــــــ محمد خالد حنفی

صفحات ـــــــــــــــــــــــ ٦٨٩

طبع ـــــــــــــــــــــــ المكتبة الحنفية

قیمت ـــــــــــــــــــــــ

رسول ﷺ کے علم غیب کا معتقد

﴿سوال﴾ زید کہتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنا کل علم غیب آنحضرت ﷺ کو عطا فرمادیا تھا اور اب بھی آپ مخلوق کے ہر ایک حال ظاہر وباطن خیر وشر سے بخوبی واقف ہیں۔ یہاں تک کہ مچھر کے پَر ہلانے کا بھی آپ کو علم ہو جاتا ہے اور ایک کی آواز خواہ وہ مشرق میں ہو یا مغرب میں بذات خود سن لیتے ہیں یہ عقیدہ کیسا ہے اور ایسا عقیدہ رکھنے والا مذہب احناف اور کتب معتبرہ حنفیہ کی رو سے مسلمان رہا یا کافر مشرک ہو گیا؟

﴿جواب﴾ جو شخص رسول اللہ ﷺ کے علم غیب ہونے کا معتقد ہے سادات حنفیہ کے نزدیک قطعاً مشرک وکافر ہے(۱۱۰)۔صاحب بحرالرائق کتاب النکاح میں صاف تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی نکاح کے

---

(۱۱۰):ثم اعلم ان الانبياء علهيم الصلاة والسلام لم يعلموا المغيبات من الاشياء الا ماعلمهم اللّٰه تعالىٰ أحيانا. وذكر ان الحنفية تصريحاً بالتكفير باعتقاد ان النبى عليه السلام يعلم الغيب لمعارضة قوله تعالىٰ قل لايعلم من فى السموات والارض الغيب الا اللّٰه. كذا فى المسايرة. (شرح فقه الاكبر للملاعلى القارى، مسئلة فى أن تصديق الكاهن بما يخبر به من الغيب كفر، ص: ۱۳۷،ط، دار الكتب العربية الكبرى، مصر)

اعتقاد اینکه کسے غیر حق سبحانه حاضر وناظر، وعالم خفى وجلى در هر وقت وهر آن است، اعتقاد شرک است.(مجموعة الفتاوىٰ على هامش خلاصة الفتاوى، ج: ۴، ص: ۳۳۱، ط، مكتبه رشيديه)

وفى البحر الرائق: وفى البزازية قال علماؤنا: من قال أرواح المشايخ حاضرة تعلم تكفر. (البحر الرائق ، كتاب السير، باب أحكام المرتدين، ج: ۵، ص: ۲۰۹، ط، دار الكتب العلمية بيروت لبنان)

(وكذا فى الفتاوى البزازية على هامش الفتاوى العالمكيرية، كتاب الفاظ تكون اسلاما او كفرا الخ: الفصل الثانى النوع الثانى فيما يتعلق باللّٰه تعالىٰ، ج: ۶، ص: ۳۲۶)

شاہد ین اللہ اور رسول اللہ مقرر کرے اور اعتقاد یہ کرے کہ رسول اللہ ﷺ عالم غیب ہیں وہ یقیناً کافر ہے (۱۱۱) اور مشرک تو اسی کو کہتے ہیں کہ کسی مخلوق کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ کسی وصف ذاتی مثل علم کے اور قدرت کے یا عبادت کے شریک کرے کہ اس واسطے کہ اشراک فی الذات یعنی تعدد الٰہ کا قائل تو بہت ہی کم ہوا ہوگا شامی نے ردالمحتار کی کتاب الاتداد میں صاف طور پر ایسے عقیدہ رکھنے والے کی تکفیر کی ہے (۱۱۲) اور یہ جو کہتے ہیں کہ علم غیب بجمیع اشیاء آنحضرت ﷺ کو ذاتی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا عطا کیا ہوا ہے سو محض باطل اور خرافات میں سے ہے رسول اللہ ﷺ کو محشر میں بھی بعض لوگوں میں قابل سقی ماء کوثر ہونے کا احتمال ہوگا اور باری تعالیٰ کی طرف سے ارشاد ہوگا انک لاتدری ما احدثوا بعدک اخرج البخاری الحدیث (۱۱۳). فقط۔

---

(۱۱۱):لو تزوج بشهادة اللّٰه ورسوله لاينعقد ويكفر لاعتقاده أن النبی يعلم الغيب. (البحر الرائق، كتاب النكاح، ج: ۳، ص: ۱۵۵، ط، دار الكتب العلمية بيروت لبنان)

تزوج بلاشهود وقال رسول خدای را وفرشتكان را گواه كردم يكفر لانه اعتقد أن الرسول والملک يعلمان الغيب. (الفتاوى البزازية على هامش الفتاوى العالمكيرية، كتاب الفاظ تكون اسلاما او كفرا الخ: الفصل الثانی النوع الثانی فيما يتعلق باللّٰه تعالىٰ، ج: ۶، ص: ۳۲۵)

(وكذا الفتاوى التاتارخانية، كتاب احكام المرتدين، الفصل السادس فيما يعود الى الغيب، ج: ۷، ص: ۲۹۹، ط، مكتبة زكريا بديوبند،الهند)

(۱۱۲):قلت: وحاصله أن دعوى علم الغيب معارضة لنص القرآن فيكفر بها. (ردالمحتار على الدر المختار، كتاب الجهاد، باب المرتد، مطلب فی دعوى علم الغيب، ج: ۶، ص: ۳۸۵، ط، دار عالم الكتب رياض)

(۱۱۳):عن المغيرة قال سمعت ابا وائل عن عبداللّٰه عن النبی ﷺ قال انا فرطكم على الحوض وليرفعن رجال منكم ثم ليختلجن دونی فاقول يا رب اصحابی فيقال=

الجواب صحیح۔ اصاب المجیب عزیز الرحمٰن عفی عنہ وتو کل علی العزیز الرحمٰن مفتی مدرسہ عالیہ دیوبند۔ مدرس مدرسہ اسلامیہ میرٹھ۔

اصاب من اجاب محمد ریاض الدین عفی عنہ

ناظر حسن دیوبندی بندہ محمود عفی عنہ الجواب صحیح خلیل احمد عفی عنہ

محمد ناظر حسن الٰہی عاقبت محمود گردان مدرس اول مدرسہ عالیہ دیوبند

خلیل احمد مدرس اول مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور۔

الجواب صواب ہذا ہوالحق و ماذا بعد الحق الا الضلال۔ الجواب صحیح محمد اسحٰق

عبدالمومن مدرس مدرسہ میرٹھ۔ اسمہ۔ عفی عنہ مدرس مدرسہ میرٹھ۔

الجواب صحیح خاکسار۔ احمد حسن الحسینی

سراج احمد عفی عنہ میرٹھ۔ الامروہوی غفرلہ۔ اسمہ احمد۔

علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں۔ کتبہ الاحقر رشید احمد گنگوہی عفی عنہ۔

ملفوظات

وظیفہ یا شیخ عبدالقادر اور طلباء کو وظائف کا پڑھنا۔ پانی کا بہت پینا اور ماش کی دال اور غلیظ اشیاء کا کھانا ذہن کی تیزی کا وظیفہ

(۱): علم دین کے برابر کوئی چیز نہیں (۱۱۴)۔ اگر کسی کو نصیب ہو جاوے جہاں تک ہو کوشش کر کے

=انک لاتدری ما احدثوا بعدک. (رواه البخاری، کتاب الحوض، باب قول اللّٰه انا اعطینک الکوثر، ج: ۲، ص: ۵۰۳، ط،مکتبه رحمانیه،لاهور)

(۱۱۴): عن حذیفة بن الیمان رضی اللّٰه عنهما قال: قال رسول اللّٰه ﷺ: فضل العلم خیر من فضل العبادة، وخیر دینکم الورع. رواه الطبرانی فی الاوسط، والبزار=